182

آیات نمبر 120 تا 129 میں اہل مدینہ اور اعرابیوں کو کامل وفاداری سے رسول اللہ ﷺ کا ساتھ
دینے کی تلقین کہ اس راہ میں جو تکلیف وہ اٹھائیں گے اس پر انہیں اجر عظیم دیا جائے گا۔ مدینہ
سے باہر کے مسلمانوں کو ہدایت کہ وہ اپنے قبیلہ میں سے کچھ لوگوں کو حصول تعلیم و تربیت کے لئے
مجلس نبوی میں بھیجتے رہیں۔ اہل ایمان کو کفار سے جہاد کی تلقین۔ ہر نئی نازل ہونے والی آیت
مومنوں کے ایمان میں اضافہ اور کافروں کے کفر میں اضافہ کرتی ہے۔ اللہ کا رسول ﷺ لوگوں کا
بہت خیر خواہ ہے اور اہل ایمان کے لئے سراپا شفقت و رحمت ہے

مَا كَانَ لِاَهۡلِ الۡمَدِيۡنَةِ وَمَنۡ حَوۡلَهُمۡ مِّنَ الۡاَعۡرَابِ اَنۡ يَّتَخَلَّفُوۡا عَنۡ رَّسُوۡلِ
اللّٰهِ وَلَا يَرۡغَبُوۡا بِاَنۡفُسِهِمۡ عَنۡ نَّفۡسِهٖ‌ؕ اہل مدینہ اور ان کے قرب و جوار میں رہنے
والے بدویوں کے لئے یہ مناسب نہ تھا کہ وہ جہاد میں جانے کے لئے رسول اللہ ﷺ سے پیچھے رہ
جائیں اور اپنی جانوں کو رسول اللہ ﷺ کی جان سے عزیز تر سمجھیں ذٰلِكَ بِاَنَّهُمۡ لَا
يُصِيۡبُهُمۡ ظَمَاٌ وَّلَا نَصَبٌ وَّلَا مَخۡمَصَةٌ فِىۡ سَبِيۡلِ اللّٰهِ وَلَا يَطَـُٔوۡنَ مَوۡطِئًا يَّغِيۡظُ
الۡكُفَّارَ وَلَا يَنَالُوۡنَ مِنۡ عَدُوٍّ نَّيۡلًا اِلَّا كُتِبَ لَهُمۡ بِهٖ عَمَلٌ صَالِحٌ‌ؕ رسول اللہ
ﷺ کے ہمراہ جانا اس لئے اہم تھا کہ یہ مجاہدین اللہ کی راہ میں پیاس، تھکان اور بھوک کی جو بھی
مصیبت جھیلتے ہیں یا کوئی ایسا مقام طے کرتے ہیں جو کافروں کو ناگوار ہو یا دشمن سے وہ کوئی کامیابی
حاصل کرتے ہیں تو اس کے بدلے ان مجاہدین کے لئے نیک اعمال لکھ دیے جاتے ہیں اِنَّ اللّٰهَ
لَا يُضِيۡعُ اَجۡرَ الۡمُحۡسِنِيۡنَ یقیناً اللہ اچھے کام کرنے والوں کے اجر کو ضائع نہیں کرتا ﴿۱۲۰﴾ وَ
لَا يُنۡفِقُوۡنَ نَفَقَةً صَغِيۡرَةً وَّلَا كَبِيۡرَةً وَّلَا يَقۡطَعُوۡنَ وَادِيًا اِلَّا كُتِبَ لَهُمۡ
لِيَجۡزِيَهُمُ اللّٰهُ اَحۡسَنَ مَا كَانُوۡا يَعۡمَلُوۡنَ اور اسی طرح وہ مجاہدین جو کچھ بھی خرچ
کرتے ہیں خواہ تھوڑا ہو یا زیادہ اور اس سفر جہاد میں جو وادی بھی وہ پار کرتے ہیں، اس سب

کا ثواب ان کے لئے لکھ دیا جاتا ہے تا کہ اللہ ان کے اعمال کا بہترین بدلہ عطا فرمائے ﴿۱۲۱﴾ وَ
مَا كَانَ الْمُؤْمِنُوْنَ لِيَنْفِرُوْا كَآفَّةً ؕ فَلَوْ لَا نَفَرَ مِنْ كُلِّ فِرْقَةٍ مِّنْهُمْ طَآئِفَةٌ
لِّيَتَفَقَّهُوْا فِي الدِّيْنِ وَ لِيُنْذِرُوْا قَوْمَهُمْ اِذَا رَجَعُوْٓا اِلَيْهِمْ لَعَلَّهُمْ
يَحْذَرُوْنَ اور یہ مناسب نہیں کہ سب اہل ایمان ایک ہی وقت میں اپنے گھروں سے
حصول علم کے لئے نکل کھڑے ہوں پس ایسا کیوں نہ ہُوا کہ ان کے ہر قبیلہ میں سے ایک
جماعت نکل آتی اور دین کی سمجھ پیدا کرتی پھر یہ لوگ اپنے قبیلہ میں واپس جا کر بقیہ لوگوں
کو اللہ کے احکام سنا کر ڈراتے تا کہ وہ گناہوں سے بچتے رہیں ﴿۱۲۲﴾ رکوع [۱۵] يٰٓاَيُّهَا
الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا قَاتِلُوا الَّذِيْنَ يَلُوْنَكُمْ مِّنَ الْكُفَّارِ وَلْيَجِدُوْا فِيْكُمْ غِلْظَةً ؕ
اے ایمان والو! تم ان کافروں سے جنگ کرو جو تمہارے قریب ہیں اور کافروں کو تمہارے
برتاؤ میں سختی محسوس ہونی چاہیئے وَ اعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ مَعَ الْمُتَّقِيْنَ اور یقین رکھو کہ
اللہ پرہیزگاروں کے ساتھ ہے ﴿۱۲۳﴾ وَ اِذَا مَآ اُنْزِلَتْ سُوْرَةٌ فَمِنْهُمْ مَّنْ يَّقُوْلُ
اَيُّكُمْ زَادَتْهُ هٰذِهٖٓ اِيْمَانًا ۚ اور جب بھی کوئی سورت نازل ہوتی ہے تو ان منافقوں
میں سے بعض لوگ طنزیہ انداز میں پوچھتے ہیں کہ اس سورت نے تم میں سے کس کے
ایمان میں اضافہ کر دیا؟ فَاَمَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا فَزَادَتْهُمْ اِيْمَانًا وَّ هُمْ
يَسْتَبْشِرُوْنَ تو جو لوگ ایمان والے ہیں اس سورت سے ان کے ایمان میں اضافہ ہو
جاتا ہے اور وہ اس پر خوشیاں مناتے ہیں ﴿۱۲۴﴾ وَ اَمَّا الَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ
فَزَادَتْهُمْ رِجْسًا اِلٰى رِجْسِهِمْ وَمَاتُوْا وَهُمْ كٰفِرُوْنَ اور باقی رہے وہ لوگ جن
کے دلوں میں نفاق کی بیماری ہے تو یہ سورت ان کی سابقہ گندگی اور ناپاکی میں مزید اضافہ

کر دیتی ہے اور وہ مرتے دم تک کافر ہی رہتے ہیں ﴿١٢٥﴾ اَوَ لَا يَرَوْنَ اَنَّهُمْ يُفْتَنُوْنَ فِيْ
كُلِّ عَامٍ مَّرَّةً اَوْ مَرَّتَيْنِ ثُمَّ لَا يَتُوْبُوْنَ وَ لَا هُمْ يَذَّكَّرُوْنَ کیا یہ لوگ دیکھتے
نہیں کہ وہ ہر سال ایک یا دو بار مصیبت میں مبتلا کئے جاتے ہیں پھر بھی نہ تو یہ لوگ توبہ
کرتے ہیں اور نہ ہی نصیحت پکڑتے ہیں کہ ہر مصیبت اللہ ہی کی طرف سے آتی ہے اور اس
کا مقصد انسان کو اللہ کی طرف رجوع کرنے کی یاد دہانی ہوتا ہے ﴿١٢٦﴾ وَ اِذَا مَآ اُنْزِلَتْ
سُوْرَةٌ نَّظَرَ بَعْضُهُمْ اِلٰى بَعْضٍ ؕ هَلْ يَرٰىكُمْ مِّنْ اَحَدٍ ثُمَّ انْصَرَفُوْا ؕ اور
جب بھی کوئی سورت نازل کی جاتی ہے تو وہ ایک دوسرے کی طرف دیکھتے ہیں کہ مسلمانوں
میں سے کوئی انہیں دیکھ تو نہیں رہا؟ پھر نظر بچا کر واپس چلے جاتے ہیں صَرَفَ اللّٰهُ
قُلُوْبَهُمْ بِاَنَّهُمْ قَوْمٌ لَّا يَفْقَهُوْنَ اللہ نے ان کے دلوں کو پلٹ دیا ہے کیونکہ یہ وہ
لوگ ہیں جو کچھ بھی نہیں سمجھتے ﴿١٢٧﴾ لَقَدْ جَآءَكُمْ رَسُوْلٌ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ عَزِيْزٌ
عَلَيْهِ مَا عَنِتُّمْ حَرِيْصٌ عَلَيْكُمْ بِالْمُؤْمِنِيْنَ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ بلاشبہ تمہارے
پاس ایک ایسے رسول تشریف لائے ہیں جو تم ہی میں سے ہیں، تمہاری ہر تکلیف ان پر شاق
گزرتی ہے، وہ تمہاری بھلائی کے انتہائی خواہشمند ہیں، وہ مومنوں پر بڑے شفیق اور نہایت
مہربان ہیں ﴿١٢٨﴾ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِيَ اللّٰهُ ۖ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ؕ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَ هُوَ
رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ پھر اگر اس پر بھی یہ لوگ روگردانی کریں تو آپ ان سے کہہ
دیجئے کہ میرے لئے تو اللہ ہی کافی ہے، اس کے سوا کوئی معبود نہیں میں اس ہی پر بھروسہ
کرتا ہوں اور وہی عرش عظیم کا مالک ہے ﴿١٢٩﴾ ع رکوع [١٦]

[# 182]

In verses 120 to 129, People of Madinah and the Desert Arabs were encouraged to show complete loyalty to the Prophet Muhammad [peace be upon him]. Believers from outside Madinah were advised to send some people from their tribes to receive education and training in the Prophet's Mosque. The Messenger of Allah [peace be upon him] is sincerely concerned for the welfare of the people and is full of compassion and mercy for the believers.

مَا كَانَ لِاَهْلِ الْمَدِيْنَةِ وَمَنْ حَوْلَهُمْ مِّنَ الْاَعْرَابِ اَنْ
يَّتَخَلَّفُوْا عَنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ وَلَا يَرْغَبُوْا بِاَنْفُسِهِمْ عَنْ
نَّفْسِهٖ ؕ

It was not [appropriate] for the people of Medinah and the Desert Arabs [in the neighborhood] around them to stay behind Allah's Messenger [for the battle of Tabuk], or to prefer their lives to his life.

ذٰلِكَ بِاَنَّهُمۡ لَا يُصِيۡبُهُمۡ ظَمَاٌ وَّلَا نَصَبٌ وَّلَا مَخۡمَصَةٌ فِىۡ
سَبِيۡلِ اللّٰهِ وَلَا يَطَـُٔوۡنَ مَوۡطِئًا يَّغِيۡظُ الۡكُفَّارَ وَلَا يَنَالُوۡنَ
مِنۡ عَدُوٍّ نَّيۡلًا اِلَّا كُتِبَ لَهُمۡ بِهٖ عَمَلٌ صَالِحٌ‌ ؕ

That is because whatever thirst or fatigue or hunger strikes them in the way of Allah, and whenever they step into a place which angers the disbelievers, and whenever they gain anything from enemy--a righteous deed is written for them [in the divine book].

اِنَّ اللّٰهَ لَا يُضِيۡعُ اَجۡرَ الۡمُحۡسِنِيۡنَ ۙ‏ ﴿۱۲۰﴾

Surely, Allah does not waste the reward of those, who excel in doing good.

وَ لَا يُنْفِقُوْنَ نَفَقَةً صَغِيْرَةً وَّ لَا كَبِيْرَةً وَّ لَا يَقْطَعُوْنَ
وَادِيًا اِلَّا كُتِبَ لَهُمْ لِيَجْزِيَهُمُ اللّٰهُ اَحْسَنَ مَا كَانُوْا
يَعْمَلُوْنَ ﴿١٢١﴾

And whatever they spend, be it small or large, and whenever they cross a valley, it is all written down for them [as a good deed], so that Allah may give them the best reward for what they were doing.

وَ مَا كَانَ الْمُؤْمِنُوْنَ لِيَنْفِرُوْا كَآفَّةً ؕ فَلَوْ لَا نَفَرَ مِنْ كُلِّ
فِرْقَةٍ مِّنْهُمْ طَآئِفَةٌ لِّيَتَفَقَّهُوْا فِي الدِّيْنِ وَ لِيُنْذِرُوْا
قَوْمَهُمْ اِذَا رَجَعُوْٓا اِلَيْهِمْ لَعَلَّهُمْ يَحْذَرُوْنَ ﴿۱۲۲﴾

رکوع [۱۵]

And it is not for the believers, to go forth all together. So, why should it not be that a group from every section of them goes forth, leaving the rest to acquire perfect understanding of the religion. Consequently they may warn their people when they return to them, so that they may also take due care.

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا قَاتِلُوا الَّذِيْنَ يَلُوْنَكُمْ مِّنَ الْكُفَّارِ

وَلْيَجِدُوْا فِيْكُمْ غِلْظَةً ؕ

O you who believe! Fight against those disbelievers [in the region] surrounding you and let them find harshness in you.

وَ اعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ مَعَ الْمُتَّقِيْنَ ﴿۱۲۳﴾

And know that Allah is with the God-fearing.

وَ اِذَا مَآ اُنْزِلَتْ سُوْرَةٌ فَمِنْهُمْ مَّنْ يَّقُوْلُ اَيُّكُمْ زَادَتْهُ

هٰذِهٖٓ اِيْمَانًا ۚ

Whenever a [new] surah is sent down, some of these [hypocrites] ask [mockingly], “Which of you has increased in faith because of this [surah]?”

فَاَمَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا فَزَادَتْهُمْ اِيْمَانًا وَّهُمْ يَسْتَبْشِرُوْنَ
﴿١٢٤﴾

As for those who believe, it increases them in faith, and they rejoice.

وَ اَمَّا الَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ فَزَادَتْهُمْ رِجْسًا اِلٰى
رِجْسِهِمْ وَمَاتُوْا وَهُمْ كٰفِرُوْنَ ﴿١٢٥﴾

But as for those in whose hearts there is a disease, it [merely] adds further impurity upon their impurity [and makes them more stubborn in their disbelief], and they die while they are disbelievers.

اَوَلَا يَرَوْنَ اَنَّهُمْ يُفْتَنُوْنَ فِيْ كُلِّ عَامٍ مَّرَّةً اَوْ مَرَّتَيْنِ ثُمَّ
لَا يَتُوْبُوْنَ وَلَا هُمْ يَذَّكَّرُوْنَ ﴿١٢٦﴾

Do they not see that they are tested [by Allah with different kind of calamities] once or twice every year? Yet they do not repent, nor do they learn [a lesson].

[That every adversity comes from Allah, and its purpose is to remind humans to turn towards Allah.]

وَ اِذَا مَآ اُنْزِلَتْ سُوْرَةٌ نَّظَرَ بَعْضُهُمْ اِلٰى بَعْضٍ ؕ هَلْ
يَرٰىكُمْ مِّنْ اَحَدٍ ثُمَّ انْصَرَفُوْا ؕ

And whenever a Surah [like this, which exposes the hypocrites] is sent down [and it is recited in their presence], they look at each other (as if saying): "Is there someone watching you?" Then they [quietly] walk away [from the prophet].

صَرَفَ اللّٰهُ قُلُوْبَهُمْ بِاَنَّهُمْ قَوْمٌ لَّا يَفْقَهُوْنَ ۝١٢٧

Allah has turned their hearts away because they are a people who do not understand.

لَقَدْ جَآءَكُمْ رَسُوْلٌ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ عَزِيْزٌ عَلَيْهِ مَا
عَنِتُّمْ حَرِيْصٌ عَلَيْكُمْ بِالْمُؤْمِنِيْنَ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ۝١٢٨

Surely, there has come to you a Messenger from among yourselves. Your suffering distress him and he is deeply concerned for your welfare, and for the believers he is very kind and Merciful.

فَاِنۡ تَوَلَّوۡا فَقُلۡ حَسۡبِىَ اللّٰهُ ۖ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ؕ عَلَيۡهِ تَوَكَّلۡتُ
وَهُوَ رَبُّ الۡعَرۡشِ الۡعَظِيۡمِ ﴿۱۲۹﴾ رکوع [۱۶]

Then if they turn away [from you, O prophet], say to them, "Allah is sufficient for me; there is no God except Him. In Him I Have placed my trust, and He is the Lord of the Great Throne."